4920CH22

بنجارا

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں! مت دیس بدیس پھرے مارا
قزّاق اجل کا لوٗٹے ہے، دِن رات بجا کر نقّارا
کیا بدھیا بھینسا، بَیل، شُتر، کیا گوئی پَلّا، سر بھارا
کیا گیہوں، چاول، موٹھ، مٹر، کیا آگ، دُھواں اور انگارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

گر توٗ ہے لکّھی بنجارا، اَور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافِل! تُجھ سے بھی چڑھتا اِک اور بڑا بیوپاری ہے
کیا شکّر، مِصری، قند، گِری، کیا سانبھر میٹھا کھاری ہے
کیا داکھ مُنقّیٰ، سونٹھ، مرچ، کیا کیسر، لونگ، سُپاری ہے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

جب چلتے چلتے رستے میں یہ گون تری ڈَھل جاوے گی
اِک بدھیا تیری مِٹّی پر پھر گھانس نہ چرنے آوے گی
یہ کھیپ جو توٗنے لادی ہے سب حصّوں میں بٹ جاوے گی
دھی، پوٗت، جنوائی، بیٹا کیا، بنجارن پاس نہ آوے گی
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

© NCERT not to be republished

کُچھ کام نہ آوے گا تیرے، یہ لعل وزمرّد، سیم و زر
جب پونجی بانٹ میں بکھرے گی، پھرآن بنے گی جاں اوُپر
نقّارے،نَوبت،بان،نِشاں،دَولت،حشمت،فَوجیں،لشکر
کیا مسند،تکیہ،مُلک،مکاں،کیا چَوکی،کُرسی،تخت،چھپّر
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

کیوں جی پر بوجھ اُٹھاتا ہے اِن گونوں بھاری بھاری کے
جب مَوت کا ڈیرا آن پڑا، پھِر دوُنے ہیں بیوپاری کے
کیا ساز جڑاؤ، زر، زیور، کیا گوٹے تھان کِناری کے
کیا گھوڑے زین سُنہری کے، کیا ہاتھی لال عماری کے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

کیا سخت مکاں بنواتا ہے، کھم تیرے تن کا ہے پولا
تو اوُنچے کوٹ اُٹھاتا ہے، واں گور گڑھے نے منھ کھولا
کیا رینی خندق، رند بڑے، کیا بُرج کنگورا انمولا
گڑھ،کوٹ،رہکلہ،توپ،قلعہ،کیا شیشہ،دارو اور گولا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

جب مرد پھِرا کر چابک کو، یہ بَیل بدن کا ہانکے گا
کوئی ناج سمیٹے گا تیرا، کوئی گون سِیے اور ٹانکے گا
ہو ڈھیر اکیلا جنگل میں، تو خاک لحد کی پھانکے گا
اُس جنگل میں پھر آہ نظیؔر! اِک بُھنگا آن نہ جھانکے گا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا، جب لاد چلے گا بنجارا

نظیؔر اکبرآبادی

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. اس نظم میں بنجارا کسے کہا گیا ہے اور کیوں؟
2. نظم کے پہلے بند میں شاعر کس چیز کو چھوڑنے کو کہہ رہا ہے؟
3. 'سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا' یہ مصرع بار بار کیوں دُہرایا گیا ہے؟
4. نظم کا خلاصہ لکھیے۔

© NCERT not to be republished